کافی دیر دیکھنے کے سبب آنکھوں سے نکلنے والے پانی کا حکم

مجیب: مولانا محمد آصف عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3412

تاریخ اجراء: 27 جمادی الاخریٰ 1446ھ / 30 دسمبر 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا پلکیں بند کئے بغیر، کافی دیر کسی چیز کو دیکھنے کے سبب آنکھوں سے نکلنے والے پانی سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

پلکیں بند کیے بغیر، دیر تک کسی چیز کو دیکھنے سے کے سبب، جو پانی آنکھوں سے نکلے وہ ناپاک نہیں اور اس سے وضو بھی نہیں ٹوٹتا، کیونکہ آنکھ سے نکلنے والا وہ پانی ناپاک اور ناقض وضو ہوتا ہے، جو آنکھ میں درد یا بیماری کی وجہ سے نکلے کہ اس میں پیپ وغیرہ نجاستوں کی آمیزش (مکسنگ) کا ظن (گمان) ہوتا ہے، جبکہ فقط دیر تک آنکھیں بند نہ ہونے کی وجہ سے نکلنے والے پانی کا معاملہ ایسا نہیں، لہذا یہ پانی ناپاک نہیں اور اس سے وضو بھی نہیں ٹوٹے گا۔

بیماری کے سبب بہنے والی رطوبت ناقضِ وضو ہوتی ہے۔ جیسا کہ غنیۃ المستملی ہے: ”کل مایخرج من علۃ من ای موضع کان کالاذن والثدی والسرۃ ونحوھا فانہ ناقض علی الاصح لانہ صدید“ یعنی جو بھی پانی بیماری کی وجہ سے بدن کے حصے سے خارج ہو مثلاً کان، پستان، ناف وغیرہ تو اصح قول کے مطابق وہ وضو کو توڑنے والا ہے اس لئے کہ وہ زخم کا پانی ہے۔ (غنیۃ المستملی، ص116، مطبوعہ کوئٹہ)

اگر پانی بغیر کسی بیماری، درد وغیرہ کے نکلے تو وہ پاک ہے اور ناقضِ وضو بھی نہیں۔ جیسا کہ تحفۃ الفقہاء میں ہے: ”وأما إذا كان الخروج من غير السبيلين فإن كان الخارج طاهراً مثل الدمع والريق والمخاط والعرق واللبن ونحوها لا ينقض الوضوء بالإجماع وإن كان نجساً ينقض الوضوء“ یعنی جب غیر سبیلین سے خارج ہونے والی چیز پاک ہو مثلاً آنسو، تھوک، رینٹھ، پسینہ، دودھ وغیرہ تو بالاجماع ان چیزوں سے وضو نہیں ٹوٹے گا اور اگر ناپاک ہو تو وہ وضو ٹوٹ جائے گا۔ (تحفۃ الفقھاء، کتاب الطھارۃ، باب الحدث، ج01، ص18، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net